

Name : Azhar Masaud Serial No : 20984 MODE: Regular
Address : vehari Date : 11/20/2013
Subject : AQAID Contact No:
Writer : سر بیرون Email :

Asslam o Alikum,
kia frmate hen olama kraam is msle pr k govt mulazmen ki tnwkshahon se selaab zizlon wgera ki md men jbran pese kaat lete he jbkla mlazmen majboor hen or wo kuch bhi nhi kr skte. mlazmen ki rza mndi k bgair un ke pese kaatne k shrai lihaz se kia hukm he? meharbani frma den.

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ
گورنمنٹ ملازمین کی تنخواہوں سے سیلاب، زلزلوں وغیرہ کی مد میں جبراً بلیسے کاٹ لیتے ہیں جبکہ ملازمین
مجبور ہے وہ کچھ بھی لیں کر سکتے۔ ملازمین کی رضامندی کے بغیر ان کے بلیسے کاٹنے کی شرعی لحاظ سے کیا حکم ہے؟
الجواب حامد اہل صلیبا

مذکور مقاصد کیلئے حکومت کا ملازمین کی تنخواہوں سے جبراً کٹوتی کرنا
جائز نہیں۔ اس سے احتراز لازم ہے۔ البتہ مذکورہ میں کئی غلطی سے ایسا کیا جاتا تو بہتر ہے۔

فی رواقہ الفضلیح: وعن ابی حریرۃ الرقاشی، عن عائشہ رضی اللہ عنہا

قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: «ألا تظلموا، ألا لا یحبل»

مالک اشقری «الإیطیب لفسین منہ»، رواہ البیہقی فی «شعب الایمان»

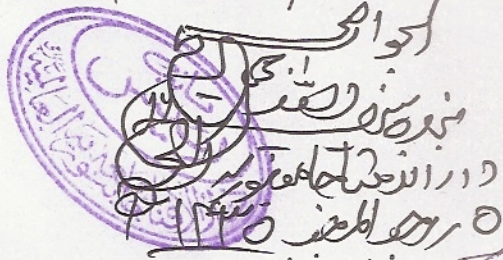
قال العلامة الثعالبی تحت هذا الحدیث «لا یحبل مالک اشقری» (أی منہلم

أوزہی «الإیطیب لفسین» (أی بامر اور رضا) «منہ» (ج: 4 ص: 149)

واللہ اعلم بالصواب

محمد زبیر خان غفر لمولوا الیدیہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۱۴۳۵ھ / ۷ / ۴



الجواب مجمع
میدہ نادر جان غفر لمولوا الیدیہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴۳۵ھ / ۷ / ۴
۲۰۹۸۴
۱۱۲۰ / ۲۱۰
۱۵۷۵۷۱۶